[The Criminal Law (Third Amendment) Act, 2011 (XXVI of 2011)]

Prevention of Anti- Women Practices

Public Awareness Scheme

قانون فہمی

Law and Justice Commission of Pakistan
Website: www.ljcp.gov.pk

What the Law is About?

The Criminal Law (Third Amendment) Act, 2011 (XXVI of 2011) is also known as **Prevention of Anti-Women Practices Act.** It is a legal measure enacted in Pakistan to combat harmful practices that target women and violate their fundamental rights. This Act is a significant step towards eliminating discriminatory and oppressive practices that have long plagued women in Pakistani society. The law introduces certain amendments to the Pakistan Penal Code (XLV of 1860), where unjust and discriminatory customary practices against women such as wanni/swara, deprivation from inheritance, forced marriages, and marriage with the Quran have been made offences. This law applies to the entirety of Pakistan.

The key characteristics of the *Prevention of the Prevention of Anti-Women Practices Act* are outlined below:

Exchange of a Female in Settling Disputes

In many parts of Pakistan, it has been a common practice to give a women or girl to settle any civil or criminal dispute, or any other liability, on the custom wanni or swara. However, this practice has been deemed illegal and offensive by the *Prevention of Anti-Women Practice Act.* The Act has made it punishable under section 310 A of the Pakistan Penal Code (Act XLV of 1860) with imprisonment up to seven years, but not less than three years, and a fine of rupees five hundred thousand. This offence is non-bailable and non-compoundable under Schedule II of the Code of Criminal Procedure (Act V of 1898).

Depriving a Woman from Inheriting Property

The law also protects women's rights to inherit property and prevent any

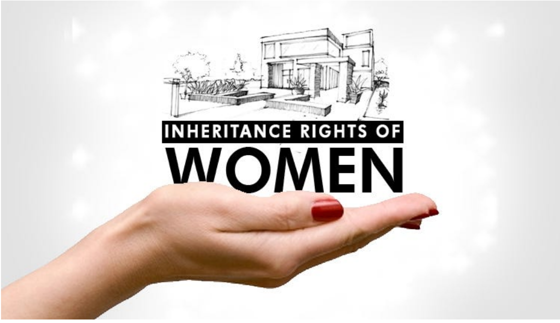

individuals from unfairly manipulating inheritance laws to deprive women of their rightful inheritance. The law states that anyone who deprives a women of inheriting any moveable or immovable property at the time of opening of succession by using dishonest or unlawful means will face penal consequences under section 498 A of the Pakistan Penal Code. The punishment for this crime is ten years imprisonment, but not less than five years, or a fine of one million rupees, or both. This offence is non-bailable and not compoundable, and the accused shall not be arrested without a warrant.

Forced Marriage of a Woman

The law also addresses situations where women are coerced or forced into marriage against their will, ensuring that individuals who engage in such practices are held accountable for violating women's rights and freedom to consent. The law has added a new section 498 B in the Pakistan Penal Code to criminalize forced marriages of women. A marriage shall be considered a forced marriage when one or both parties are married without their consent or against their will. The act of forcing a woman into a marriage is punishable with imprisonment of a maximum of seven years and a minimum of three years and with a fine of rupees five hundred thousand. This offence is not bailable, not compoundable and the accused shall not be arrested without a warrant.

Marriage of a woman with the Holy Quran

The law includes provision that makes it illegal for a woman to be married to the Holy Quran. This law aims to prevent the exploitation of religious beliefs or symbols to corce or manipulate women into marriages. Offenders who engage in such practices shall now be recognized and punished by the law. According to the Law, anyone who compels, arranges, or facilities a woman's marriage to the Holy Quran will be committing an offence under section 498 C of the Pakistan Penal Code, 1860. The punishment for this offence includes imprisonment for a maximum of seven years, a minimum of three years, and a fine of rupees five hundred thousand. This offence is not bailable, not compoundable, and the accused cannot be arrested without a warrant. The law defines, "marriage with Quran," as when a woman takes an oath on the Holy Quran to remain unmarried or not claim her inheritance, it is considered as a marriage with the Quran.

Further Information:-

The Criminal Law (Third Amendment) Act, 2011 (XXVI of 2011) can be accessed at www.na.gov.pk

خواتین کے خلاف فرسودہ رسومات کی ممانعت کا قانون

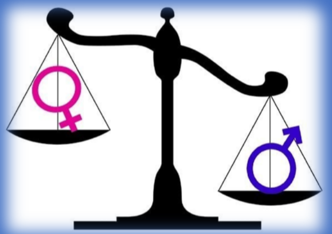

قانون فہمی

قانون و انصاف کمیشن آف پاکستان

ویب سائٹ:www.ljcp.gov.pk

نوعیتِ قانون ؟

فواجداری قانون ترمیمی ایکٹ مجریہ ۲۰۱۱ کا مقصد فرسودہ رسومات کی بھینٹ چڑھنے والی خواتین کو تحفظ فراہم کرتا ہے۔ مزکورہ قانون کے زریعے مجموعہ تغریرات پاکستان (XLV OF 1860) میں درج ذیل ترامیم متعارف کروائی گئی ہیں جن میں خواتین کے خلاف غیر منصفانہ اور امتیازی روایات جسے کہ ونی سوارہ، وراثت سے محرومی، جبری شادیاں اورقرآن کے ساتھ شادی کو جرم قراردیا گیا ہے۔ مزکورہ قانون پاکستان میں ان رسومات کا نشانہ بننےوالی خواتین اوران رسومات سے خواتین کے بنیادی حقوق کی خلاف ورزی سے نمٹنے کے لئے ایک اہم قدم ہے۔ اسکے ساتھ ساتھ یہ قانون امتیازی اور جابرانہ روایات کو ختم کرنے کی طرف ایک اہم سنگ میل ہے جن کی پاکستانی خواتین طویل عرصے سے دو چار تھیں۔ اس قانون کا اطلاق پورے پاکستان پر ہوتا ہے۔

خواتین کے خلاف فرسودہ رسومات کی ممانعت کے قانون کی اہم خصوصیات درج ذیل بیان کی گئی ہیں:

تنازعات کے حل کےلیے عورت کا بدلے میں دیئے جانے کی ممانعت:

پاکستان کے بہت سے علاقوں میں یہ ایک عام رواج رہاہے کہ عورت یا لڑکی کو کسی بھی دیوانی یا فوجداری تنازعے یا کسی اور ذمہ داری سے عہدہ برآں ہونے کے عوض ونی یا سوارہ کے ذریعے دیا جاتا ہے۔ تا ہم خواتین کے خلاف فرسودہ رسومات کی ممانعت کا قانون کے ذریعے اس روایت کو غیر قانونی اور جرم قرار دیا گیا ہے۔ یہ قبیح رسم مجموعہ تغریرات پاکستان کے قانون مجریہ 1860 کی دفعہ **310 الف** کے تحت قابل سزا جرم ہے جسکی قید کی سزا سات سال تک ہوگی لیکن تین سال سے کم نہیں ہوگی اور جرمانے کی سزا جو پانچ لاکھ روپے تک ہوگی۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری 1898 کے جدول دوئم کے تحت یہ جرم ناقابل ضمانت اور ناقابل راضی نامہ ہے۔

عورت کو وراثت کی جائیداد سے محروم کرنا:

یہ قانون خواتین کے وراثت میں جائیداد کے حقوق کا بھی تحفظ کرتا ہے اور کسی بھی فرد کو غیر منصفانہ طریقے یعنی دھوکہ دہی یا فریب سے خانون کو اسکے جائز حق وراثت سے محروم رکھنے کی ممانعت کرتا ہے ۔ قانون میں واضح کیا گیا ہے کہ اگر کوئی عورت کو ورثے کی تقسیم کے وقت اپنی کسی بھی منقولہ یا غیر منقولہ جائیداد کی وراثت سے محروم رکھتا ہے تو اسے مجموعہ تغریرات پاکستان کی دفعہ **489**

الف کے تحت تغریری نتائج کا سامنا کرنا پڑے گا۔ اس جرم کی سزا دس سال قید ہے جو کہ پانچ سال سے کم نہیں ہوگی یا دس لاکھ روپے جرمانے کی سزا ہوگی یا دونوں سزائیں دی جاسکتی ہیں۔ یہ جرم ناقابل ضمانت اور نا قابل راضی نامہ ہے اور ملزم کو بغیر ورانٹ گرفتارنہیں کیا جاسکتا۔

عورت کی جبری شادی:۔

یہ قانون ایسی صورتحال کو بھی مدنظررکھتا ہے جہاں پہ خواتین کو انکی مرضی کے خلاف جبراً شادی پر مجبور کیا جاتا ہے۔ اس قانون کے ذریعے اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ اس طرح کی روایات اور طرز عمل میں ملوث افراد کو خواتین کے حقوق کی خلاف ورزی اور رضامندی کے برعکس جبری شادی جیسے جرم کے لئے جوابدہ ٹھہرایا جائے۔ اس قانون کے ذریعے مجموعہ تغریرات پاکستان میں ایک نئی شق 498 ب کا اضافہ کیا گیا ہے۔ جس سے عورت کی جبری شادی کو جرم قرار دیا گیا ہے۔ شادی کو جبری شادی اس وقت سمجھا جائے گا جب دونوں فریقوں میں ایک یا

قانون و انصاف کمیشن پاکستان

دونوں کے خلافِ رضامندی انکی شادی کی جائے۔ عورت کو زبردستی شادی پر مجبور کرنے کی سزا ذیادہ سے ذیادہ سات سال اور کم سے کم تین سال قید اور پانچ لاکھ روپے جرمانہ ہے۔ یہ جرم نا قابل ضمانت، ناقابل راضی نامہ ہے اور ملزم کو بغیر وارنٹ گرفتار نہیں کیا جائے گا۔

عورت کا قرآن پاک سے نکاح

اس قانون میں یہ شق بھی شامل ہے جو کسی عورت کی قرآن پاک سے شادی کرنے کو غیر قانونی قرار دیتی ہے۔ اس قانون کا مقصد مذہبی عقائد کے استحصال کو روکنا ہے تا کہ خواتین کو قرآن پاک کے ساتھ شادی کےلئے مجبور نہ کیا جاسکے۔ ایسے جرائم میں ملوث افراد کو قانون کے تحت سزا دی جائے گی۔ مذکورہ قانون کے تحت جو کوئی بھی عورت کو قرآن پاک سے شادی پر مجبور کرتا ہے یا انتظام کرتا ہے یا ایسی شادی کے لئے سہولت کاری کرتا ہے تو وہ مجموعہ تعزیرات پاکستان کی دفعہ **498 ج** کے تحت جرم کا مرتکب ہوگا۔ اس جرم کی سزا ذیادہ سے ذیادہ سات سال قید کم سے کم تین سال اور پانچ لاکھ روپے جرمانہ شامل ہے۔ یہ جرم ناقابل ضمانت، نا قابل راضی نامہ ہے اورملزم کو بغیر وارنٹ گرفتار نہیں کیا جاسکتا۔

⇐ اس قانون میں قرآن کے ساتھ شادی کی کچھ اس طرح سے وضاحت کی گئی ہے کہ جب کوئی عورت قرآن پاک پر حلف اٹھاتی ہے کہ وہ غیر شادی شدہ رہے گی یا وراثت میں اپنی جائیداد کا دعوٰی نہیں کرے گی تو اسے قرآن کے ساتھ شادی تصور کیا جائے گا۔

مزیدمعلومات کے لیے:

فوجداری قانون ترمیمی ایکٹ 2011 (XXVI of 2011) تک رسائی درج ذیل ویب سائٹ www.na.gov.pk کے ذریعے حاصل کی جاسکتی ہے۔

قانون و انصاف کمیشن آف پاکستان